SHO تھانہ فیصل ٹاؤن لاہور

درخواست برائے اندراج مقدمہ وکاروائی ضابطہ

شب درمیان 16/17 جون 2014 قریب 1:00 بجے رات میں معہ حافظ محمد وقار ولد محمد اشرف اور محمد طیب ضیاء نورانی ولد ممتاز احمد مرکزی سیکرٹریٹ تحریک منہاج القرآن واقع بمقام 365 ایم بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور موجود تھا۔ شور کی آواز سن کر باہر نکلے تو دیکھا کہ پولیس کی بھاری نفری مسلح اسلحہ آتشیں، بلڈوزر، کرین اور لوڈر ٹرکوں کے ساتھ قائد تحریک ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے گھر کے اردگرد اکٹھے ہو رہے ہیں۔ ہم وہاں پہنچے تو پتہ چلا کہ وہ رانا عبدالجبار DIG آپریشن لاہور اور طارق عزیز SP ماڈل ٹاؤن کی قیادت میں گھر کی اطراف اور سامنے رکھے ہوئے سیمنٹ کے بیریئر اور آہنی جنگلے توڑنے/اٹھانے کے لیے آئے ہیں۔ جن کے ہمراہ AC ماڈل ٹاؤن، TMO کے علاوہ SP ہیڈ کوارٹرز معروف صفدر واہلہ، SP سول لائن عمر چیمہ، SP سکیورٹی سلمان، SHO کاہنہ، انسپکٹر اشتیاق، SHO نشتر ٹاؤن احمد مجید عثمان کے علاوہ متعدد نامعلوم سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ جنہیں بتلایا گیا کہ یہ سب حفاظتی انتظامات 4 سال قبل عدلیہ اور پولیس کے حکم سے کیے گئے تھے۔ جو دکھایا بھی جاسکتا ہے۔ جواباً DIG آپریشن نے کہا کہ ہمیں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف اور رانا ثناء اللہ کی طرف سے سخت حکم آیا ہے کہ قادری خاندان کا نام ونشان مٹادو خواہ جتنی بھی جانیں لینا پڑیں۔ ہمارے شور واویلا پر میاں جاوید اقبال ولد میاں احمد خان 328 ایم ماڈل ٹاؤن، میاں ممتاز احمد 307 ایم ماڈل ٹاؤن اور راجہ محمد ندیم ولد راجہ محمد نذیر کے علاوہ کافی سارے لوگ، میڈیا کے افراد جمع ہو گئے۔ اور بلا کسی نوٹس اور بلا جواز پولیس کی اس اندھیر نگری پر احتجاج کیا تو DIG رانا عبدالجبار اور SP طارق عزیز کے حکم سے آنسو گیس کی شیلنگ شروع کر دی اور گھر کے مین گیٹ کو گولیاں ماریں۔ مذکورین نے بلڈوزر اور کرین کے ذریعے عدالت عالیہ کے حکم سے لگائے گئے سیمنٹ کے ان بیریئرز کو توڑنا اور اٹھانا شروع کر دیا۔ گیٹ کے سامنے پارک میں سکیورٹی پوسٹ کو بھی گرادیا اور جس میں موجود قرآن مجید کے نسخے بھی زمین پر گر گئے۔ ٹی وی پر بے حرمتی کی یہ انتہا دیکھ کر مزید لوگ جمع ہو گئے۔ DIG آپریشن لاہور اس عرصہ میں کسی ہائی اتھارٹی سے مسلسل ہدایات لیتے رہے۔ یہ سلسلہ قریب 10/11 بجے دن تک چلتا رہا۔ DIG اور SP مذکورین کے حکم سے ڈرائیوروں نے کرین اور بلڈوزر کا رخ رہائش گاہ کی طرف کیا تو موقع پر موجود لوگ اور کچھ خواتین جو بھی شور واویلا سن کر وہاں پہنچ گئی تھیں، گھر کے گیٹ کے آگے دیوار بن کر کھڑی ہو گئیں تو DIG آپریشن نے اپنے ہمراہی مسلح گن مین کو حکم دیا کہ میں 3 تک گنتی گنوں گا اگر یہ نہ ہٹیں تو گولی ماردیں۔ اس پر واقعتا اس نے 3 تک گنتی گنی مگر خواتین بدستور ڈٹی رہیں تو اس کے ہمراہی گن مین نے DIG آپریشن کے حکم پر سیدھا فائر کیا جو مسماۃ تنزیلہ امجد زوجہ امجد اقبال کو چہرے پر لگا۔ اسی طرح طارق عزیز SP ماڈل ٹاؤن کے حکم پر اس کے ہمراہی گن مین نے اپنی رائفل سے فائر کیا جو مسماۃ شازیہ مرتضیٰ زوجہ مرتضیٰ حنیف سکنہ واہگہ ٹاؤن کو سامنے گردن پر لگا۔ جو دونوں زخمی ہو کر گر گئیں جنہیں فوری طور پر ہسپتال روانہ کیا گیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکیں۔

پولیس کی اس غارت گری پر موقع پر موجود لوگ سراپا احتجاج بن گئے تو پولیس نے دائیں بائیں دونوں اطراف سے ان پر سیدھی گولیاں چلادیں۔ جس سے 100 کے قریب افراد زخمی ہو گئے۔ جن میں سے (1) صفدر حسین ولد علی محمد سکنہ شیخو پورہ، (2) محمد عمر رضا ولد محمد صدیق سکنہ کوٹ لکھپت، (3) محمد اقبال و شیر دین سکنہ چونگی امر سدھو، (4) عاصم حسین ولد معراج الدین سکنہ مناواں (5) غلام رسول ولد محمد بخش سکنہ عزیز بھٹی ٹاؤن زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے نیز ہسپتال میں داخل ہمارے شریعہ کالج کا ایک شدید زخمی طالب علم (6) رضوان خان ولد محمد خان سکنہ چکوال انہی زخموں کے صدمہ سے آج واصل بحق ہو گیا۔ موقع سے زخمیوں کو ہسپتال بھجوایا گیا۔

DIG آپریشن اور SP ماڈل ٹاؤن نے آفتاب احمد DSP ماڈل ٹاؤن اور رضوان ہاشمی SHO فیصل ٹاؤن کو حکم دیا کہ وہ نفری لے کر مرکزی سیکرٹریٹ کی طرف جائیں اور اسے بھی مسمار کر دیں۔ جو کئی دیگر نامعلوم سینئر افسران اور پولیس کی بھاری نفری لے کر اس طرف چلے گئے اور اپنے افسران کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے وہاں بھی حشر برپا کر دیا۔ استقبالیہ پر موجود ہمارے ریسپشنسٹ عبدالمنان وارثی اور سکیورٹی انچارج امتیاز اعوان کو زدوکوب کیا اور اٹھا کر ہمراہ لے گئے۔ موقعہ پر توڑ پھوڑ کی اور ہمارا قیمتی لائسنسی اسلحہ چھین کر ہمراہ لے گئے جس کی تفصیل الگ پیش کی جائے گی۔ ان ظالموں نے مرکزی سیکرٹریٹ کے اندر موجود گوشہ درود جہاں شب و روز درود پاک پڑھا جاتا ہے کا بھی احترام نہ کیا۔ اور اس پر بھی گولیاں چلائیں۔ دفاتر کے دروازوں پر گولیاں چلائیں اور توڑ پھوڑ کر کے لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا اور جو کچھ ہاتھ لگا اٹھا لے گئے۔ عورتوں کے ہاتھوں سے پرس اور موبائل چھین لیے۔ طرہ یہ کہ شہباز شریف کا چہیتا گلو بٹ پولیس افسران کے سائے تلے ادارہ کی پارکنگ میں کھڑی ادارہ اور وزٹرز کی گاڑیوں کو تباہ کرنے میں مصروف رہا اور بمعہ دیگران گاڑیوں میں موجود قیمتی سامان اٹھا لے گیا۔ دفاتر اور گاڑیوں سے لوٹے گئے سامان کی تفصیلی لسٹ الگ پیش کی جائے گی۔ DIG آپریشن اور SP ماڈل ٹاؤن اسے گلے لگا کر شاباش دیتے رہے۔ وجہ عناد یہ ہے کہ قائد تحریک ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے ملک کی غریب، بے بس اور مظلوم عوام کی فلاح کے لیے 10 نکاتی ایجنڈے کا اعلان کیا جس کے آئینی نفاذ کی جدوجہد کے آغاز کے لیے 23 جون 2014ء کو پاکستان آمد کا اعلان کیا۔ جس سے ظالم حکمران بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے اور بدحواسی کی بناء پر مختلف حیلوں بہانوں سے ہمارے کارکنان کو قتل اور ہراساں کر کے قائد تحریک کو پاکستان آنے سے پہلے خطرناک نتائج کا واضح میسج دیا ہے۔ یہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت میاں محمد نواز شریف، میاں محمد شہباز شریف، حمزہ شریف، رانا ثناء اللہ، خواجہ سعد رفیق، خواجہ محمد آصف، پرویز رشید، عابد شیر علی اور چوہدری نثار نے پولیس افسران کو ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی رہائش گاہ اور ادارہ منہاج القرآن کو تہس نہس کرنے کا حکم دیا اور یہ تمام وقوعہ ان کے دیے ہوئے مینڈیٹ کے مطابق ہوا۔ وہ اس قتل و غارت، لوگوں کو زخمی کرنے اور املاک کو نقصان پہنچانے کے جرم میں برابر کے شریک ہیں۔ پولیس نے ان حکمرانوں کی ایما پر ان کی خوشنودی کے لیے غریب معصوم جانوں سے کھیل کر خدا کے غضب کو دعوت دی ہے۔ ہمارے علاوہ وقوعہ کے تمام مضروبان مسمیان ہارون محمود ولد خالد محمود، عاصم کمبوہ ولد غلام نبی، محمد شکیل ولد وحید احمد، محمد اسحاق ولد محمد دین، میاں افتخار احمد ولد نذیر احمد، شبیر مغل، جنید، چوہدری سلطان محمود، محمد احمد، سعید بھٹی، حاجی فرخ، معراج دین ولد یار محمد، عبدالقیوم فاروقی، مظہر حسین،

طاہر ڈوگر، غلام علی، سخاوت علی، محمد علی شہزاد، خاور، رضوان، حافظ محمد رزاق، محمد ارسلان، شعیب احمد، محمد عمر، سیف اللہ قادری، محمد سرور، محمد طاہر، الطاف الٰہی، محمد شبیر، عائشہ کیانی، شکیل احمد طاہر، محمد وقاص، شہباز، اکرام صدیق، معراج دین، فرید طفیل، منصف علی، ارسلان انجم، لیاقت علی، ہارون محمود، علی حسن، طاہر عباس، نثار عباس، رمشائی، شیر مغل، محمد سرور، حافظ الطاف، محمد زبیر، توقیر الحق، رضیہ، چوہدری منیر حسین وغیرہ بھی اس واقع کے چشمدید گواہ ہیں۔

ہمارے مقتولین کی پوسٹ مارٹم رپورٹس اور مضروبان کے MLC ہم سے تا حال مخفی رکھے گئے ہیں جو دستیابی کے بعد پیش کر دیئے جائیں گے۔ بے گناہوں کے خون سے کھیلی جانے والی اس ہولی کا سارا ثبوت مسلسل ٹی وی چینلز اور اخبارات دکھلاتے چلے آرہے ہیں۔ جن کی ریکارڈنگ برائے ثبوت پیش کرتے ہیں۔ حکمرانوں کی ایما پر پولیس کی اس ریاستی دہشتگردی سے علاقہ بھر میں خوف و ہراس اور دہشت پھیل گئی اور عدم تحفظ کے احساس کا شکار عوام بلبلا اٹھی۔ میاں شہباز شریف اور رانا ثناء اللہ کے کہنے پر ان جرائم پر پردہ پوشی کے لیے ہمارے خلاف ایک جھوٹی FIR تھانہ فیصل ٹاؤن لاہور درج کروائی جو بذات خود ایک جرم پر مبنی ہے۔ یہ سارا واقعہ میاں محمد نواز شریف، میاں محمد شہباز شریف، حمزہ شہباز، رانا ثناء اللہ، خواجہ سعد رفیق، خواجہ محمد آصف، پرویز رشید، عابد شیر علی اور چوہدری نثار کی ایما پر ہوا۔ حالات مندرجہ بالا کی روشنی میں استدعا ہے کہ جملہ ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ مقدمہ درج کر کے اور ملزمان کو گرفتار کر کے انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

محمد جواد حامد

ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن

منہاج القرآن انٹرنیشنل

19-06-2014